26230 - کوئی اہم کام پیدا ہونے پر نماز توڑنے کا حکم

سوال

میں نماز ادا کر رہا تھا کہ دروازے کی گھنٹی بجنی شروع ہو گئی گھر میں میرے علاوہ کوئی اور نہیں ہے، تو مجھے کیا کرنا چاہیے، کیا اگر میں نماز توڑ دوں تو مجھے گناہ ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر نفلی نماز ہو تو پھر معاملہ میں وسعت ہے، اور دروازہ کھٹکانے والا معلوم کرنے کے لیے نماز توڑنے میں کوئی مانع نہیں.

لیکن فرضی نماز نہیں توڑنی جائز نہیں، لیکن اگر اگر کوئی اہم کام پیش آ جائے جس کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو فرضی نماز بھی توڑنی جائز ہے اور اگر یہ ممکن ہو سکے کہ مرد سبحان اللہ کہہ کر اور عورت تالی بجا کر دروازہ کھٹکانے والے کو یہ بتا سکے کہ وہ نماز کی حالت میں ہے تو ایسا کرنا نماز توڑنے سے کافی ہو گا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جسے اس کی نماز میں کوئی چیز پیش آ جائے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں "

متفق علیہ، صحیح بخاری حدیث نمبر (1234) صحیح مسلم حدیث نمبر (421).

اور اگر دروازہ کھٹکٹانے والے کو عورت تالی بجا کر اور مرد سبحان اللہ کہہ کر یہ معلوم کرانا ممکن ہو سکے کہ گھر والا نماز میں مشغول ہے تو نماز توڑنے سے بہتر اور کفائت کر جائے گا، لیکن اگر ایسا کرنے میں کوئی فائدہ نہ ہو کیونکہ دروازہ دور ہے یا وہ اسے سن نہیں سکے گا تو پھر خاص کر ضرورت کی بنا پر خاص کر نفلی نماز توڑنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن فرض نماز اس وقت ہی توڑی جا سکتی ہے جب کوئی بہت اہم چیز پیش آ جائے یا کسی چیز کے فوت اور ضائع ہونے کا خدشہ ہو تو پھر فرضی نماز توڑنے میں کوئی حرج نہیں، اور پھر وہ نماز دوبارہ شروع سے ہی ادا کرے گا.

سب تعریفات اللہ ہی کی ہیں. اھـ .